DOMESTIC CRICKET SEASON 2020-21

قائد اعظم ٹرافی کا نواں راؤنڈ اتوار سے شروع ہو گا

- پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پر موجود خیبر پختونخواہ کا مقابلہ دفاعی چیمپئین سنٹرل پنجاب سے نیشنل سٹیڈیم میں ہونے والے براڈ کاسٹ میچ میں ہو گا۔
- دوسرے نمبر پر موجود ناردرن کا آخری نمبر کی ٹیم بلوچستان سے مقابلہ یو بی ایل اسپورٹس کمپلیکس میں ہو گا،پوائنٹس ٹیبل پر تیسرے نمبر پر موجود سدرن پنجاب اور پانچویں نمبر کی ٹیم سندھ کے درمیان میچ اسٹیٹ بینک اسٹیڈیم میں ہو گا۔

کراچی،19دسمبر2020ء:

فرسٹ کلاس قائد اعظم ٹرافی 21- 2020 میں دلچسپ مقابلے ہوئے ہیں نویں راؤنڈ کا آغاز اتوار سے ہو رہا ہے جس کے بعد ایک راؤنڈ باقی رہ جائے گا نویں راؤنڈ میں پوائنٹس ٹیبل پر پہلی دو پوزیشنوں کے حصول کے لیئے بھرپور جنگ ہو گی، ٹاپ دو ٹیموں نے ہی نیشنل اسٹیڈیم میں یکم سے 5 جنوری تک ہونے والا پانچ روزہ فائنل کھیلنا ہے۔

خیبر پختونخواہ بمقابلہ سنٹرل پنجاب ، نیشنل اسٹیڈیم (براڈ کاسٹ میچ)

دونوں ٹیمیں اس وقت بھرپور فارم میں ہیں ، لگاتار تین کامیابیاں حاصل کرنے کے دونوں ٹیمیں یہ میچ کھیل رہی ہیں۔یہ چار روزہ میچ پی ٹی وی اسپورٹس پر براہ راست نشر کیا جائے گاجبکہ پی سی بی یو ٹیوپ چینل سے دنیا بھر میں دیکھا جا سکے گا۔

پوائنٹس ٹیبل پر خیبر پختونخواہ کی پوزیشن آخری میچ میں سدرن پنجاب کو دس وکٹوں سے شکست دے کر مستحکم ہوئی ہے۔ خیبر پختونخواہ کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل پر چھ ٹیموں میں سے ٹاپ پر ہے، اسے دوسرے نمبر پر موجود ناردرن سے 29 پوائنٹس سے برتری حاصل ہے۔

خیبر پختونخواہ کی کامیابی میں کامران غلام اور ساجد خان نے بھرپور حصہ ڈالا ہے۔ کپتان خالد عثمان اس راؤنڈ میں ان سے مزید توقعات وابستہ کیے ہوئے ہیں۔

25 سالہ دائیں ہاتھ کے بیٹسمین کامران غلام نے اس سیزن میں اب تک سب سے زیادہ رنز بنائے ہیں ، وہ بیٹسمینوں کی فہرست میں 62 سے زائد کی اوسط کے ساتھ 873 رنز بنا کر ٹاپ پر ہیں۔ قائد اعظم ٹرافی فرسٹ کلاس میں وہ اب تک 800 سے زائد رنز بنانے والے واحد بیٹسمین ہیں۔ انہوں نے تینوں سنچریاں اپنے آخری تین میچز میں اسکور کی ہیں۔

آف اسپنر ساجد خان نے آخری دو میچز میں 15 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے سندھ کے خلاف دوسری اننگز میں پانچ اور سدرن پنجاب کے خلاف پہلی اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کیں۔

ٹورنامنٹ کے وسط تک پوائنٹس ٹیبل پر آخری نمبر پر رہنے والی دفاعی چیمپئن سنٹرل پنجاب کی ٹیم نے حیران کن کم بیک کیا ہے اور اب یہ مضبوط قوت بن چکی ہے۔ تین کامیابیوں میں کپتان حسن علی نے آگے بڑھ کر کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے 22 وکٹیں حاصل کیں،اور 50 ناٹ آوٹ رنز کی اننگز بھی کھیلی۔ پیسر وقاص مقصود 20.62 کی اوسط سے 34 وکٹیں حاصل کر کے فاسٹ بالروں میں ٹاپ پر ہیں۔ احمد صفی عبداللہ نے بھی کپتان کو بہت اسپورٹ کیا ہے انہوں نے 24.14 کی اوسط سے 28 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

علی زریاب سنٹرل پنجاب کے واحد بیٹسمین ہیں جنہوں نے رواں سیزن میں سنچری اسکور کی ہے۔ سنٹرل پنجاب پر امید ہے کہ اوپنر عثمان صلاح الدین کے ساتھ مل کر رنز بنانے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ عثمان صلاح الدین نے 8 میچز میں 525 رنز بنائے ہیں وہ سنٹرل پنجاب کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹسمین ہیں۔

ناردرن بمقابلہ بلوچستان یو بی ایل اسپورٹس کمپلیکس

نعمان علی کی قیادت میں کھیلنے والی ناردرن کی ٹیم ٹورنامنٹ کے نویں راؤنڈ میں 18 سالہ مبصر خان اور آل راونڈر حما د اعظم کی شاندار پرفارمنس کے ساتھ داخل ہورہی ہے۔دونوں کھلاڑیوں کی کارکردگی کی بدولت ناردرن کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل پر اپنی دوسری پوزیشن برقرار رکھی ہے اور وہ اب لگاتار دوسرے سیزن میں قائد اعظم ٹرافی کا فائنل کھیلنے کے لیے امیدوار ہے۔

مبصر خان اور حماد اعظم کے درمیان سندھ کے خلاف میچ میں 294 رنز کی شاندار پارٹنر شپ ہوئی،اس پارٹنر شپ سے ٹیم مزید متحرک ہو ئی ہے۔مبصر خان نے ڈیبو پر سنچری اسکور کی جبکہ حماد اعظم نے سیزن کی دوسری سنچری اسکور کی ہے۔وہ اس وقت ٹورنامنٹ کے دوسرے بہترین بیٹسمین ہیں۔

نعمان علی خود بولنگ میں ایک بڑا ہتھیار ہیں انہوں نے 55 وکٹیں حاصل کی ہو ئی ہیں۔ان میں پانچ مرتبہ پانچ وکٹیں بھی شامل ہیں۔نعمان علی اس سیزن کے سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بولر ہیں۔

بلوچستان کی ٹیم دو راؤنڈز کی کارکردگی کی بنیاد پر اب پوائنٹس ٹیبل پر آخری نمبر پر ہے۔اس سے قبل بلوچستان کا چوتھا نمبر تھا۔گزشتہ سیزن میں بلوچستان کا پوائنٹس ٹیبل پر آخری نمبر تھا اس مرتبہ بلوچستان کی کوشش ہو گی کہ وہ اپنی قسمت کو تبدیل کریں۔بلوچستان نے اپنے پہلے میچ میں کامیابی حاصل کی تھی اس کے بعد چار میچز میں شکست ہو ئی جبکہ تین میچز برابر رہے۔

35 سالہ اسپنر جلات خان 24 وکٹوں کے ساتھ بلوچستان کی جانب سے سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بولر ہیں۔جبکہ 37 سالہ اکبر الرحمان سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹسمین ہیں انہوں نے چھ میچز میں 481 رنز بنائے ہیں۔

سندھ بمقابلہ سدرن پنجاب ، اسٹیٹ بنک اسٹیڈیم

اسد شفیق کی قیادت میں سندھ کی ٹیم گزشتہ راؤنڈ کے آخری روز فیورٹ کی حیثیت سے میدان میں داخل ہوئی لیکن ناردرن کے مبصر خان اور حماد اعظم کی عمدہ اننگز نے سندھ کی ٹیم کو رواں سیزن کی دوسری کامیابی حاصل کرنے نہ دی۔

میچ ڈراہونے کے بعد سندھ کی پوائنٹس ٹیبل پر ایک درجے بہتری آئی اور وہ پانچویں نمبر پر آگئی۔لیکن جیت کی صورت میں ملنے والے 16 پوائنٹس بڑی اہمیت کے حامل تھے۔لیکن اب وہ سدرن پنجاب کے خلاف میچ میں ضرور امید لگائے ہوں گے۔

25 سالہ سعود شکیل سیزن میں اب تک 738 رنز بنا چکے ہیں۔وہ ٹاپ بیٹسمینوں کی فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں۔شرجیل خان سنچری بنانے کے بعد بیٹسمینوں کی فہرست میں ساتویں نمبر پر آگئے ہیں جبکہ اسد شفیق کی سنچری نے بھی بیٹنگ لائن اپ کو اٹھایا ہے۔

شاہنواز دھانی کی جب سے فرسٹ الیون میں ترقی ہوئی ہے انہوں نے عمدہ باؤلنگ کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ 22 سالہ بولر نے 30.35 کی اوسط سے 20 وکٹیں حاصل کی ہیں۔وہ اب تک پانچ وکٹوں کا اعزاز تو حاصل نہیں کر سکے لیکن آنے والے میچز میں وہ اس اعزاز کے لیے پر امید ہوں گے۔

سدرن پنجاب کو گزشتہ راؤنڈ میں پوائنٹس ٹیبل کی ٹاپ ٹیم خیبر پختونخواہ سے 10 وکٹوں سے شکست ہوئی۔ سدرن پنجاب کی ٹیم فالوآن پر مجبور ہوئی اور پھر حریف ٹیم کو چار رنز کا ٹارگٹ دیا جو اس نے تین گیندوں پر حاصل کر لیا۔

زاہد محمود نے توقعات پر پورا اترنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے انہوں نے 163 رنز کے عوض 5 وکٹیں حاصل کیں۔اپنی ٹیم کے بولنگ اٹیک کو لیڈ کرنے والے زاہد محمود رواں سیزن میں زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بولرز کی فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں۔

عامر یامین(پہلی اننگز میں 93) اور محمد عمیر (دوسری اننگز میں 77) نے نصف سنچریاں بنا کر اپنی ٹیم کے ٹاپ اسکور سلمان علی آغاز کو اسپورٹ فراہم کرنے کا یقین دلایا ہے۔سلمان علی آغا 716 رنز بنا چکے ہیں۔

-ENDS-

Media contact:

Media and Communications Department
P: +92 (0) 42 111 227 777
E: pcb.media@pcb.com.pk

ABOUT QUAID-E-AZAM TROPHY 2020-21:

- *31 matches to be played on a double-league basis with each side guaranteed a minimum of 10 first-class matches. For schedule, click here*

- *The event will be played under Covid-19 protocols at four venues in Karachi, namely National Stadium, National Bank of Pakistan Sports Complex, State Bank Stadium and UBL Sports Complex.*

- *Central Punjab will defend the title they won in 2019-20 after beating Northern by an innings and 16 runs in the final at National Stadium, Karachi. Other four sides are Balochistan, Khyber Pakhtunkhwa, Sindh and Southern Punjab*

- *The event will take a break after three rounds and will resume from 20 November following the conclusion of the remaining four HBL Pakistan Super League 2020 matches, which were postponed on 17 March due to Covid-19 pandemic.*

- *The winner of the tournament will receive PKR10million while the runner-up will collect PKR5million*

- *PKR500,000 will be handed out to tournament's top-performers and the player of the final will get PKR50,000*

- *Players to earn PKR60,000, per match the double-league format provides a high-performing player to earn, at least, PKR600,000. This is part of the PCB's strategy and commitment to enhance earning opportunities as well as to reward high-performing cricketers. Click here to read more*

As part of the US$200million agreement with PTV Sports and I-Media Communications Services, the event will be produced by the PCB and broadcasted live on PTV Sports. Click here, to read more about the three-year agreement

National Team Partners

Domestic Partners

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4